

آؤ، خود دیکھ لو 2

روحانی شفا



rūhānī shifā

Spiritual Healing

by Bakhtullah

[*Ao, Khud Dekh Lo 2*]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org

published and printed by

Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of

HUNGQUACH679PNG <https://pixabay.com/illustrations/bird-holy-spirit-cutout-peace-dove-7074455/>;

Clker-Free-Vector-Images <https://pixabay.com/vectors/cattails-grass-lawn-nature-297283/>; R. Gunther

<https://freebibleimages.org/illustrations/lj-jacob-isaac/>.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:

askandanswer786@gmail.com

فہرست

- 2 ہمیں روحانی شفا مل جائے
- 7 ہمارے گناہوں کو مٹایا جائے
- 9 روح القدس ہمارے دل میں آجے
- 10 باپ، فرزند اور روح القدس کی جھلک
- 12 انجیل، یوحنا 1: 19-34

◀ 'تیکھی' کون تھا؟

وہ پیغمبر تھا۔ خدا سے بھیجا گیا نبی۔

◀ اُس میں کیا جادو تھا کہ وہ بڑی بھیرٹوں سے گھیرا رہتا تھا؟

وہ تورف سا آدمی تھا۔ اُس کا کپڑا اونٹوں کے بالوں سے بنا ہوا تھا۔

کھانے کے لئے وہ بیابان کی ٹڈیوں اور جنگلی شہد پر گزارہ کرتا تھا۔

وہ شہروں سے دُور دریائے یردن کے کنارے رہتا تھا۔ ایک دو

میل اِس طرف یا اُس طرف جاؤ تو ریگستان شروع ہوتا تھا۔

یہ مرد عجیب تھا۔ اُس کا پیغام بھی عجیب تھا۔

◀ پیغام کیا تھا؟

اُس کا سادہ سا پیغام تھا: تسلیم کرو کہ تم گناہ گار ہو۔ پھر یہ دکھانے

کے لئے پانی کا پستسمہ لو۔ یعنی پانی میں غوطہ لو۔

◀ گناہوں کا اقرار اتنا اہم کیوں تھا؟ اس کا مقصد کیا تھا؟
مقصد یہ تھا کہ

ہمیں روحانی شفا مل جائے

یحییٰ کا پورا دھیان ہماری روحانی شفا تھی۔ اور روحانی شفا کا پہلا قدم یہ ہے کہ ہم مان لیں کہ ہم سے گناہ ہوئے ہیں۔
عجیب بات یہ ہے کہ سینکڑوں لوگ شہروں سے نکل کر اُس کے پاس آئے تاکہ پتہ سمہ لیں۔

◀ کیوں؟ اس پیغام میں کیا خاص بات تھی؟

لوگ تو جانتے تھے کہ مسیح آنے والا ہے۔ اور مسیح اُن ہی کو منظور کرے گا جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہو۔ گناہ گاروں کو وہ مٹا ڈالے گا۔

جب ہجوم یحییٰ نبی کو گھیرنے لگے تو یروشلم کے مذہبی لیڈروں کے کان کھڑے ہو گئے۔ کیا یہ آدمی لوگوں کو ورغلا کر گڑبڑ کرے گا؟ یہ معلوم کرنے

کے لئے اُنہوں نے اپنے نمائندے تیحیٰی کے پاس بھیج دیئے۔ دریا پر پہنچ کر اُنہوں نے سیدھے پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“

◀ کیا وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ تیحیٰی ہے؟

بے شک۔ وہ تو اُس کا نام نہیں جاننا چاہتے تھے بلکہ یہ کہ تمہارا یہ کرنے کا کیا اختیار ہے؟ کس نے تمہیں بھیج دیا ہے؟ یہ تو وہ کام ہے جو اَلْمَسِيح کی آمد پر کیا جائے گا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم ہی مَسِيح ہو؟ یہ سن کر تیحیٰی نبی نے صاف جواب دیا، ”میں مَسِيح نہیں ہوں۔“

اُنہوں نے پوچھا، ”تو پھر آپ کون ہیں؟ کیا آپ الیاس ہیں؟“

◀ اُنہوں نے یہ کیوں پوچھا؟

ملاکِ نبی نے فرمایا تھا کہ اَلْمَسِيح کے آنے سے پہلے پہلے الیاس واپس آئے گا تاکہ لوگوں کو مَسِيح کے لئے تیار کر رکھے،

رب کے اُس عظیم اور بول ناک دن سے پہلے میں
تمہارے پاس الیاس نبی کو بھیجوں گا۔“ (ملاکِ 4:5)

بعد میں عیسیٰ مسیح نے فرمایا کہ 'تجھی ہی الیاس تھا۔ لیکن اِس وقت تجھی خود نے انکار کیا، "نہیں، میں الیاس نہیں ہوں۔" وہ تو جانتا تھا کہ لوگ الیاس کے بارے میں غلط سوچ رکھتے ہیں۔ جس ناتے سے وہ الیاس ہے یہ بات لوگ کبھی نہیں سمجھیں گے۔ وہ کبھی نہیں سمجھیں گے کہ اُس کی بس ایک ہی خدمت ہے، یہ کہ اُن کی روحانی شفا ہو جائے۔

تب پوچھ گچھ کرنے والوں نے سوال کیا، "کیا آپ آنے والا نبی ہیں؟"

◀ کونسا نبی؟

موسیٰ نے فرمایا تھا کہ

رب تیرا خدا تیرے واسطے تیرے بھائیوں میں سے
مجھ جیسے نبی کو برپا کرے گا۔ اُس کی سننا۔

(توریت، استثنا 18:15)

لیکن تجھی نبی نے کہا، "نہیں۔"
"تو پھر آپ کون ہیں؟"

4 / ہمیں روحانی شفا مل جائے

”یحییٰ نے فرمایا، ”میں ریگستان میں وہ آواز ہوں جو پکار رہی ہے، رب کا راستہ سیدھا بناؤ۔“

◀ اس سے وہ کیا کہنا چاہتا تھا؟

صدیوں پہلے یسعیاہ نبی نے پیش گوئی کی تھی کہ مسیح کی آمد پر ایک آواز پکارے گی کہ

ریگستان میں رب کی راہ تیار کرو! بیابان میں ہمارے
خدا کا راستہ سیدھا بناؤ۔ (یسعیاہ 40:3)

◀ ”یحییٰ پیغمبر نے یہ کیوں کہا کہ میں وہ آواز ہوں؟

المسیح آنے والا تھا، اس لئے اُس کا راستہ تیار کرنا تھا۔

◀ مسیح کا راستہ کس طرح تیار کرنا تھا؟ پکا روڈ بنانے سے؟ یا جلسہ

جلوس نکالنے سے؟

یحییٰ کو ایسی باتوں کی پرواہ نہیں تھی۔ اُس کا واحد مقصد روحانی شفا

تھا۔ اور اس روحانی شفا کا پہلا قدم یہ تھا کہ لوگ اپنے گناہوں کو

تسلیم کریں، کہ وہ دل سے خدا کے لئے تیار ہو جائیں۔

◀ کیا آپ خدا کے لئے تیار ہیں؟

کچھ اور نمائندوں نے پوچھا، ”اگر آپ نہ مسیح میں، نہ الیاس یا آنے والا نبی تو پھر آپ پتسمہ کیوں دے رہے ہیں؟“

مطلب ہے، آخر یہ سارا تماشاً کیوں ہو رہا ہے؟ کون تم سے یہ کروا رہا

ہے؟

”یہی نے جواب دیا، ”میں تو پانی سے پتسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان ہی ایک کھڑا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ وہی میرے بعد آنے والا ہے اور میں اُس کے جو توں کے تسے بھی کھولنے کے لائق نہیں۔“

مطلب ہے میرا بس ایک ہی کام ہے۔ یہ کہ تمہارے دل المیح کے لئے تیار ہو جائیں۔ اُس کے لئے تیار ہو جائیں جو تمہارے درمیان آ چکا ہے۔

پوچھ گچھ کرنے والے خالی ہاتھ یروشلم واپس لوٹے۔

ہمارے گناہوں کو مٹایا جائے

انگلے دن عیسیٰ مسیح خود تیحیٰ کے پاس آیا۔ اُس کی خدمت اب شروع ہونے والا تھا۔ اُسے دیکھتے ہی تیحیٰ پھولا نہ سما۔ وہ پکار اٹھا، ”دیکھو، یہ اللہ کا لیلہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔“

◀ اِس کا کیا مطلب تھا؟

اُس زمانے میں کچھ گروہ سمجھتے تھے کہ مسیح آ کر طاقت ور لیلے جیسا ہو گا جو گناہ گاروں کی عدالت کر کے راست بازوں کو نجات دے گا۔

لیکن لیلہ ایک اور بات کی طرف بھی اشارہ ہے۔ صدیوں پہلے جب اسرائیلی اب مصر میں غلام تھے تو خدا نے فرمایا تھا کہ اسرائیلی ایک لیلے کا خون دروازے کے چوکھٹوں پر لگائیں۔ جس نے ایسا کیا اُس کے سب گھر والے زندہ رہے۔ جس نے ایسا نہ کیا اُس کا پہلوٹھا مر گیا۔ رات کے وقت مصریوں میں بڑا شور مچ گیا، کیونکہ جیل کے قیدی سے لے کر فرعون تک اُن کے تمام

ہمارے گناہوں کو مٹایا جائے / 71

پہلوٹھے مر گئے تھے۔ تب مصر کا بادشاہ اسرائیلیوں کو چھوڑنے پر مجبور ہوا۔

ایک لیلے کے خون نے انہیں خدا کے غضب سے بچایا۔

ایک لیلہ نجات کا باعث بن گیا۔

عیسیٰ مسیح ہی یہ لیلہ ہے جو انسان کے گناہوں کو اپنے اوپر اٹھا کر دُور کرے گا۔

وہ نہ صرف گناہوں کو معاف کرے گا بلکہ انہیں دُور بھی کرے گا۔

◀ معافی اور دُور کرنے میں کیا فرق ہے؟

جب میں کسی کے گناہوں کو معاف کروں تو وہ دُور نہیں ہوتے،

انہیں مٹایا نہیں جاتا۔ وہ قائم رہتے ہیں۔ لیکن مسیح نے نہ صرف

ہمارے گناہوں کو معاف کر دیا بلکہ انہیں اٹھالے گیا۔ انہیں مٹا

دیا۔ یہ ایک بہت بڑا فرق ہے۔

روح القدس ہمارے دل میں آسے

تب تھی نے ایک چوزکا دینے والی بات کہی۔ ”میں نے دیکھا کہ روح القدس کبوتر کی طرح آسمان پر سے اتر کر اُس پر ٹھہر گیا۔ میں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جب اللہ نے مجھے پتسمہ دینے کے لئے بھیجا تو اُس نے مجھے بتایا، تو دیکھے گا کہ روح القدس اتر کر کسی پر ٹھہر جائے گا۔ یہ وہی ہو گا جو روح القدس سے پتسمہ دے گا۔ اب میں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔“

◀ روح القدس کے اترنے کا کیا مطلب تھا؟

یسعیاہ نبی نے صدیوں پہلے فرمایا تھا کہ روح القدس مسیح پر ٹھہرے گا:

رب کا روح اُس پر ٹھہرے گا یعنی حکمت اور سمجھ
کا روح، مشورت اور قوت کا روح، عرفان اور رب
کے خوف کا روح۔ (یسعیاہ 11:2)

لیکن روح القدس نہ صرف عیسیٰ مسیح پر ٹھہرے گا۔ عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے ہمیں بھی روح القدس حاصل ہو گا۔

◀ کیا مطلب؟

تیکھی کا پتسمہ تیاری کا پتسمہ تھا۔ روحانی شفا کا پہلا قدم۔ لیکن انسان اپنی طاقت سے اپنے گناہوں پر غالب نہیں آسکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ روح القدس اُس کے دل میں بس کر اُسے تبدیل کرے، اُسے محفوظ رکھے، اُس میں روحانی زندگی ڈالتا رہے۔

باپ، فرزند اور روح القدس کی جھلک

آخر میں تیکھی فرماتا ہے کہ اب میں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔

یوں اس واقعے میں تثلیث کی جھلک نظر آتی ہے۔ عیسیٰ مسیح خدا کا فرزند ہے جو اپنی خدمت کے آغاز پر تیکھی کا پتسمہ لیتا ہے۔ اس لئے نہیں کہ اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔ اُس سے تو کبھی بھی گناہ نہیں ہوا ہے۔ لیکن جس طرح وہ اپنے آپ کو پست کر کے انسان بن گیا اُسی طرح اُسے تیکھی کا پتسمہ بھی لینا تھا۔ یہ انسان کے گناہوں کو اٹھا لے جانے کا پہلا قدم تھا۔

تب ہی روح القدس اُس پر ٹھہر گیا۔

10 / باپ، فرزند اور روح القدس کی جھلک

خدا باپ، خدا فرزند اور خدا روح۔ باپ خدا ہے، فرزند خدا ہے اور روح خدا ہے، لیکن باپ فرزند نہیں ہے، فرزند روح نہیں ہے۔ خدا باپ نے فرزند کو اس دُنیا میں بھیج دیا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو اٹھا لے جائے۔ اُس نے روح القدس کو بھیج دیا تاکہ اُس کی روحانی زندگی ہمارے اندر آ لے اور ہمیں تبدیل کرتی رہے۔

یوں ہی ہماری روحانی شفا ہو جاتی ہے۔ کوئی اور راستہ ہے نہیں۔ صرف یہ راستہ ہے کہ ہم اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اپنے ہاتھ عیسیٰ مسیح کی طرف پھیلانیں۔ تب ہی وہ ہمارے گناہوں کو اٹھا لے جائے گا اور روح القدس ہمارے دل میں آ کر لے گا۔ تب ہی اُس کی روحانی زندگی ہمارے اندر پھیلے گی اور ہمیں آسمانی منزل تک لے جائے گی۔

انجیل، یوحنا 1: 19-34

یہ یحییٰ کی گواہی ہے جب یروشلم کے یہودیوں نے اماموں اور لایوں کو اُس کے پاس بھیج کر پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“

اُس نے انکار نہ کیا بلکہ صاف تسلیم کیا، ”میں مسیح نہیں ہوں۔“

اُنہوں نے پوچھا، ”تو پھر آپ کون ہیں؟ کیا آپ الیاس ہیں؟“

اُس نے جواب دیا، ”نہیں، میں وہ نہیں ہوں۔“

اُنہوں نے سوال کیا، ”کیا آپ آنے والا نبی ہیں؟“

اُس نے کہا، ”نہیں۔“

”تو پھر ہمیں بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ جنہوں نے ہمیں بھیجا ہے

اُنہیں ہمیں کوئی نہ کوئی جواب دینا ہے۔ آپ خود اپنے بارے

میں کیا کہتے ہیں؟“

یحییٰ نے یسعیاہ نبی کا حوالہ دے کر جواب دیا، ”میں ریگستان میں

وہ آواز ہوں جو پکار رہی ہے، رب کا راستہ سیدھا بناؤ۔“

بھیجے گئے لوگ فریسی فرقے سے تعلق رکھتے تھے۔ انہوں نے پوچھا، ”اگر آپ نہ مسیح ہیں، نہ الیاس یا آنے والا نبی تو پھر آپ پتسمہ کیوں دے رہے ہیں؟“

تیکھی نے جواب دیا، ”میں تو پانی سے پتسمہ دیتا ہوں، لیکن تمہارے درمیان ہی ایک کھڑا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔ وہی میرے بعد آنے والا ہے اور میں اُس کے جو توں کے تسمے بھی کھولنے کے لائق نہیں۔“

یہ یردن کے پار بیت عنیاہ میں ہوا جہاں تیکھی پتسمہ دے رہا تھا۔ اگلے دن تیکھی نے عیسیٰ کو اپنے پاس آتے دیکھا۔ اُس نے کہا، ”دیکھو، یہ اللہ کا لیلا ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔ یہ وہی ہے جس کے بارے میں میں نے کہا، ایک میرے بعد آنے والا ہے جو مجھ سے بڑا ہے، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا، میں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن میں اس لئے آ کر پانی سے پتسمہ دینے لگا تاکہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔“

اور یحییٰ نے یہ گواہی دی، ”میں نے دیکھا کہ روح القدس کبوتر کی طرح آسمان پر سے اتر کر اُس پر ٹھہر گیا۔ میں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جب اللہ نے مجھے پستسمہ دینے کے لئے بھیجا تو اُس نے مجھے بتایا، تو دیکھے گا کہ روح القدس اتر کر کسی پر ٹھہر جائے گا۔ یہ وہی ہو گا جو روح القدس سے پستسمہ دے گا۔ اب میں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔“